REGD. No. L.5256

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ تار کا پتہ - ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

روزنامہ
یوم پنجشنبہ
فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

الفضل ربوہ

۱۳ ذیقعدہ ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۱/۱۶ | ۱۹ شہادت ۱۳۴۱ھش ۱۹ اپریل ۱۹۶۲ء | نمبر ۸۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۸ اپریل بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو کچھ ضعف کی شکایت رہی۔ اس وقت طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔ کل حضور حسب معمول سیر کے لئے بھی تشریف لے گئے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۸ اپریل۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا بخار بفضلہ تعالیٰ اتر گیا ہے۔ تاہم نزلہ، کھانسی اور کمزوری کی شکایت ابھی چل رہی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب موصوف کو اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی علالت

ربوہ ۱۸ اپریل - حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی طبیعت بلڈ پریشر کی وجہ سے تاحال ناساز ہے - احباب جماعت آپ کی شفائے کامل و عاجل کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

جزائر فجی میں تبلیغ اسلام

ربوہ ۱۸ اپریل۔ جماعت احمدیہ جزائر فجی کے پریذیڈنٹ مکرم جناب عبداللطیف صاحب جو حال ہی میں جزائر فجی سے ربوہ تشریف لائے ہیں - آج مورخہ ۱۸ اپریل ۱۹۶۲ء بروز بدھ بعد نماز مغرب "مسجد محمود" میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام جزائر فجی میں تبلیغ اسلام کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوں۔ (مہتمم خدام الاحمدیہ ربوہ)

صنعتی ترقی کیلئے سرمایہ کا حصول نہایت ضروری ہے

اسی لئے حکومت صنعت کاروں کو سہولتیں دے رہی ہے لیکن انہیں عوام کا خون چوسنے کی اجازت نہیں دی جائیگی

فتح جنگ ۱۸ اپریل - صدر ایوب نے کہا ہے کہ صنعتی ترقی کے لئے سرمایہ کا حصول نہایت ضروری ہے۔ چنانچہ اس مقصد کے تحت پاکستان میں صنعت کاروں کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں۔ تاکہ صنعتوں کے قیام کے لئے سرمایہ حاصل ہو سکے۔ لیکن حکومت صنعت کاروں کو عوام کا خون چوسنے کی ہرگز اجازت نہیں دیگی۔ البتہ ملک میں صنعتوں کے قیام کے لئے عوام کو کچھ قربانیاں دینی ہونگی۔

صدر ایوب نے کہا کہ سرمایہ داری کی جگہ ہمیں ایسا سوشلزم قائم کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے جس پر کمیونزم کی چھاپ لگی ہو اور جس کی بنیاد تشدد اور بیگار پر ہو۔ یہ درست ہے کہ کمیونسٹ نظام میں ملک بڑی تیزی سے ترقی کر سکتا ہے لیکن عوام کو اس کی قیمت جبری محنت کی صورت میں ادا کرنی پڑتی ہے اور اپنی مرضی کے خلاف آمرانہ حکومت کے اشاروں پر چلنا پڑتا ہے جسے پاکستانی عوام ہرگز گوارا نہیں کریں گے۔

صدر نے ان خیالات کا اظہار دو سوالات کا جواب دیتے ہوئے کیا جو کل یہاں انتخابی جلسے کے دوران ووٹروں کی جانب سے کئے گئے تھے۔ ایک سوال یہ تھا کہ اب جبکہ زمینداری نظام بڑی حد تک ختم کر دیا گیا ہے۔ بڑے صنعت کار بھی مزدوروں سے اپنی دولت کا حصہ بانٹ کر ان کی اجرتوں میں اضافہ کیوں نہ کریں۔ اس سوال کے جواب میں صدر نے کہا کہ پرانی طرز کی سرمایہ داری ختم ہو چکی ہے سرمایہ داروں کا نقطۂ نگاہ بڑی حد تک تبدیل ہو چکا ہے اور ان کی آئندہ نسل زیادہ روشن دماغ اور وسیع القلب ہوگی۔ صدر نے مزید کہا کہ نو آزاد پسماندہ ممالک میں اقتصادی ترقی اور وسیع پیمانے پر صنعتوں کے فروغ کے ۴

۴ لئے افزائش زر ضروری ہے صنعت کاروں کی حوصلہ افزائی کے لئے بعض مراعات دینا لازمی ہے تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ ملیں اور فیکٹریاں قائم کر سکیں۔ تاہم حکومت اس امر کی اجازت نہیں دیگی کہ وہ عوام کو لوٹیں یا عوام کا خون چوس کر زیادہ سے زیادہ امیر بنتے جائیں۔ بہرحال صنعت کار متعدد ٹیکسوں کے ذریعے معاشرے کو اپنی کمائی میں سے حصہ ضرور دیتے ہیں۔

شام میں بشیر الاعظمی کی زیر قیادت نئی حکومت قائم ہو گئی

نئی کابینہ پندرہ وزراء پر مشتمل ہے

بیروت ۱۸ اپریل - دمشق ریڈیو نے کل رات اعلان کیا کہ شام میں دمشق کے ایک ممتاز تاجر بشیر الاعظمی کی قیادت میں نئی حکومت قائم ہو گئی ہے - نئی حکومت میں شامی فوج کے کمانڈر انچیف میجر جنرل عبدالکریم زہرین کو وزیر دفاع کی حیثیت سے شامل کیا گیا ہے۔ بشیر الاعظمی نے جو متحدہ عرب جمہوریہ میں شام کے الحاق سے قبل وزیر صحت رہ چکے ہیں پندرہ ارکان پر مشتمل نئی کابینہ بنائی ہے۔ بشیر الاعظمی کی حکومت عارضی حکومت کے طور پر کام کرے گی - یہ نیا دستور بنانے کے علاوہ پارلیمنٹ کے لئے انتخابات کا انتظام کرے گی۔ کمانڈر انچیف میجر جنرل عبدالکریم زہرین کے سوا اور کسی فوجی کو کابینہ میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ سابقہ کابینہ ۴۴

۴ اور پارلیمنٹ کے بعض ممبر جن میں سابق وزیر اعظم معروف دوالیبی بھی شامل ہیں ابھی تک جیل میں ہی ہیں۔

— لاہور ۱۸ اپریل۔ وہ طلبہ جنہوں نے ثانوی و انٹرمیڈیٹ تعلیمی بورڈ لاہور کے ثانوی سکول کے امتحان میٹرک میں اس ماہ کے اوائل میں شرکت کی ہے۔ انہیں انگریزی کے دونوں اے اور بی پرچوں میں رعایتی نمبر دیئے جانے کا امکان ہے۔

سوئٹزرلینڈ مشن کا نیا ایڈریس

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سوئٹزرلینڈ مشن کا پتہ تبدیل ہو گیا ہے نیا پتہ درج ذیل ہے احباب نوٹ کر لیں۔ (وکیل التبشیر)

Mr. M.A. Bajwa
Blutenstrasse 16
Zurich 57
Switzerland

ایڈیٹر روشن دین تنویر - اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ اپریل ۶۲ء

جامعہ احمدیہ کے متعلق حضور ایدہ اللہ کا فرمان

جماعت احمدیہ احیائے اسلام کے لئے کھڑی ہوئی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ نہ صرف مسلمانوں کے دلوں میں پھر اسلام کا شعلہ بھڑکا دیا جائے بلکہ تمام دنیا کے کناروں پر اسلام کا جھنڈا لہرایا جائے اور دنیا کی تمام اقوام تک اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا جائے۔ جن لوگوں نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف کا مطالعہ کیا ہے وہ جانتے ہیں کہ آپ کی بعثت کا مقصد یہی ہے کہ دنیا میں اسلام کو غالب کیا جائے۔

جس طرح جماعت احمدیہ کی زندگی اشاعت وتبلیغ اسلام ہے۔ اسی طرح اشاعت وتبلیغ اسلام کی بنیاد ان ذرائع پر ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر اس کام کے لئے جاری کئے ہیں۔ ان ذرائع میں سے ایک مبلغین اسلام تیار کرنا ہے جو دنیا میں پھیل کر اسلام کا پیغام تمام اقوام کو پہنچائیں۔ ایسے مبلغین کے تیار کرنے کے لئے آپ نے جامعہ احمدیہ کی بنیاد رکھی۔ آج جو مبلغین دنیا میں اسلام کا کام کر رہے ہیں وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ ہی کی تعلیم و تربیت کا نتیجہ ہیں۔ اسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ہمیشہ اس امر پر زور دیتے رہے ہیں کہ جامعہ احمدیہ میں زیادہ سے زیادہ طلبہ داخل ہونے چاہئیں تا کہ زیادہ سے زیادہ مبلغین تیار ہوں جن سے اشاعت وتبلیغ اسلام کا کام دنیا میں ترقی پا سکے۔

چنانچہ آپ نے اپنی تقریر فرمودہ ۲۱/۴/۴۶ میں جس کی ایک قسط الفضل ۱۷/۴/۶۲ میں شائع ہوئی ہے فرمایا ہے:-

"میں نے کل اپنی تقریر میں جو باتیں بیان کی تھیں ان کی طرف بھی میں ایک دفعہ پھر اپنی جماعت کے دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ بالخصوص اس امر کی طرف کہ جامعہ احمدیہ میں انہیں زیادہ سے زیادہ طلبہ بھجوانے چاہئیں تا کہ ہم جلد سے جلد دنیا میں اسلام کو پھیلا سکیں جیسا کہ میں نے بتایا ہے ۲۵ سے ۵۰ تک ہر سال نئے لڑکے جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے چاہئیں اور پھر ضروری ہے کہ آہستہ آہستہ ہم اس تعداد کو سو تک پہنچا دیں تا ایک سو علماء سالانہ ہماری جماعت کو مہیا ہوتا رہے یا اگر بعض نوجوان فیل ہو جائیں اور بعض پڑھائی چھوڑ دیں تب بھی ۷۰۔۸۰ علماء ہر سال ہماری جماعت کو ملنے لگ جائیں اور جلد سے جلد ہم دنیا کے تمام کونوں میں اپنے تبلیغی مشن پھیلا سکیں۔"

آپ کی یہ تقریر ۲۱/۴/۴۶ یعنی آج سے ۱۶ سال پہلے کی ہے۔ اس سے اندازہ کر لیجئے کہ آج اس امر کی کتنی ضرورت ہے کہ جامعہ احمدیہ میں زیادہ سے زیادہ تعلیم حاصل کرنے والے آگے آئیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کا میدان عمل روز بروز وسیع تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ نے صرف فروغ اسلام کے لئے کھڑی کی ہے۔ اسکے پیش نظر صرف ایک ہی مقصد ہے کہ وہ دنیا میں اسلام کو غالب کرے اس لئے یہ ایک درویشوں کی جماعت ہے جب مال و جاہ کا اس میں کوئی گنجائش نہیں ہے اس لئے جماعت کا اولین فرض ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ با اثر عالم و فاضل مبلغین تیار کرے اور یہ جماعت کے ہر فرد کا فرض ہے کہ وہ خاص طور پر اس طرف توجہ دے کہ ضرورت کے مطابق اسلام کی بشارت دینے والے جماعت پیدا کر رہی ہے یا نہیں۔

مسلمانوں کی نکبت کا علاج صرف اسلام ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"سنو! میں بھی یقیناً اسی طرح کہتا ہوں کہ آج وہی بدر والا معاملہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح ایک جماعت تیار کر رہا ہے۔ وہی بدر اور اذلّۃ کا لفظ موجود ہے کیا یہ جھوٹ ہے کہ اسلام پر ذلت نہیں آئی؟ نہ سلطنت ظاہری میں شوکت ہے۔ ایک یورپ کی سلطنت منہ دکھاتی ہے تو بھاگ جاتے ہیں اور کیا مجال ہے جو سر اٹھائیں اس ملک کا حال کیا ہے؟ کیا اذلّۃ نہیں ہیں ہندو بھی اپنی طاقت میں مسلمانوں سے بڑھے ہوئے ہیں کوئی ایک ذات ہے جس میں انکا نمبر بڑھا ہوا ہے۔ جس قدر رذیل سے رذیل پیشے ہیں وہ ان میں پاؤ گے۔ ٹکر گدا مسلمان ہی ملیں گے۔ جیل خانوں میں جاؤ تو جرائم پیشہ گرفتار مسلمان ہی پاؤ گے۔ شراب خانوں میں جاؤ کثرت سے مسلمان! اب بھی کہتے ہیں۔ ذلت نہیں ہوئی؟ کروڑہا ناپاک اور گندی کتابیں اسلام کے رد میں تالیف کی گئیں۔ ہماری قوم میں مغل سید کہلانے والے اور شریف کہلانے والے عیسائی ہو کر اسی زبان سے سید المعصومین خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کو کوسنے لگے صفدر علی اور عماد الدین وغیرہ کون تھے؟ امہات المومنین کا مصنف کون ہے؟ جس پر اس قدر واویلا اور شور مچایا گیا اور آخر کچھ بھی نہ کر سکے۔ اس پر بھی کہتے ہیں کہ ذلت نہیں ہوئی۔ کیا تم تب خوش ہوتے کہ اسلام کا رہا سہا نام بھی باقی نہ رہتا۔ تب محسوس کرتے کہ ہاں اب ذلت ہوئی ہے!!!

آہ! میں تم کو کیونکر دکھاؤں جو اسلام کی حالت ہو رہی ہے۔ دیکھو! میں پھر کھول کر کہتا ہوں کہ یہی بدر کا زمانہ ہے۔ اسلام پر ذلت کا وقت آ چکا ہے مگر اب خدا نے چاہا ہے کہ اس کی نصرت کرے چنانچہ اس نے مجھے بھیجا ہے کہ میں اسلام کو براہین اور حجج ساطعہ کے ساتھ تمام ملتوں اور مذہبوں پر غالب کر کے دکھاؤں۔ اللہ تعالیٰ نے اس مبارک زمانہ میں چاہا ہے کہ اس کا جلال ظاہر ہو۔ اب کوئی نہیں جو اس کو روک سکے جس طرح پہلے صحابہ رضی اللہ عنہم کے زمانہ میں جلالی صفات کی ایک خاص تجلی ظاہر ہوئی تھی اب پھر وہی زمانہ ہے اور ربوبیت کا وقت آیا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۹۱-۱۹۲)

اس اقتباس میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مختصر الفاظ میں مسلمانوں کی موجودہ حالت کا نہایت درد انگیز نقشہ کھینچا ہے۔ یہ تو مسلمانوں کی دینی حالت ہے اب ذرا ان کی دنیوی حالت کا حال بھی ایک دینی معاصر کی زبانی سن لیجئے۔ آج کل پاکستان میں انتخابات ہونے والے ہیں امیدواروں اور ووٹروں کے سیاسی شعور کے متعلق معاصر رقمطراز ہے:-

"ہم نے اچھوتوں تک کو دیکھا کہ ان میں سے صرف وہ لوگ میدان میں اترتے تھے جو اپنی قوم میں بہترین آدمی ہوتے تھے (تعلیم میں، سمجھ بوجھ میں اور سیاسی کردار میں۔ انکے برعکس مسلمانوں کا ہمیشہ یہ حال رہا کہ "جہالِ مطلق" — ہم نے یہ اصطلاح دانستہ استعمال کی ہے۔ کیونکہ "جاہل مطلق" سے پورا مفہوم ادا نہیں ہو سکتا تھا — "جہالِ مطلق" نے محض دولت اور برادری کے زعم میں قوم کے بہترین افراد کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور بسا اوقات کامیاب ہوئے۔ حد یہ ہے کہ علامہ اقبال مرحوم کے مقابلے میں برادری کے بل پر امیدوار کھڑے ہو گئے۔ لاہور جیسے متمدن، مہذب اور سیاسی تحریکات کو جنم دینے والے شہر میں خلیفہ شجاع الدین مرحوم، ملک برکت علی مرحوم اور خواجہ فیروز الدین بیرسٹر جیسے لوگ میونسپلٹی کے انتخابات میں ایسے امیدواروں سے شکست کھا گئے جن کی واحد کوالیفیکیشن یہ تھی کہ وہ کسی کثیر التعداد برادری کے افراد تھے۔ ورنہ تعلیم کے اعتبار سے وہ پرائمری پاس بھی نہیں تھے اور سیاسی شعور کے اعتبار سے وہ صرف اتنا جانتے تھے کہ صاحب کو سلام کس طرح کرنا چاہیئے۔"

اس کے بعد کی حالت کا معاصر یوں نقشہ کھینچتا ہے:-

"یہ اس زمانے کی بات ہے جبکہ ابھی سیاسی جماعتیں میدان میں نہیں اتری تھیں اور مسلمانوں کے سیاسی شعور کی معراج — تحریک خلافت — کا دور ختم ہو کر انفرادیت مسلط ہو چکی تھی۔ لیکن بعد میں سیاسی جماعتوں کا جو دور آیا اس میں بھی یہ بے شعوری جماعتی پیمانے پر برقرار رہی۔ خود یہ جماعتیں بھی — الا ماشاء اللہ — بالعموم دولت اور برادری ہی کو معیار استحقاق تصور کرتی رہیں اور انکے نتائج ہمارے سامنے ہیں۔"

اور آج کی حالت کا حال بھی معاصر کی زبانی سنئے:-

"اور پھر آج کے دور کا جائزہ لیجئے امیدواروں کی فہرست اسماء پر نظر ڈالئے اور دیکھئے کہ ان میں کتنے ایسے آدمی ہیں جنکی نہ کوئی تعلیم ہے اور نہ کوئی سیاسی بیک گراؤنڈ اور تاریخ۔ محض دولت، برادری اور اثر و رسوخ کے زعم میں وہ بیٹھے پر ہاتھ مار کر کھڑے ہو گئے ہیں حالانکہ تعلیم اور خدمت کے اعتبار سے بدرجہا زیادہ بلند مرتبہ افراد موجود ہیں لیکن ان سرمایہ تعلیم و خدمت سے تہی دامن افراد کو مطلق یہ احساس نہیں ہوا کہ وہ کس منہ سے اس میدان میں اتر رہے ہیں۔ اس منصب کی ذمہ داریاں کیا ہیں۔ اسکے تقاضے کیا ہیں اور اس کے لئے کس اہلیت اور استحقاق کی ضرورت ہے۔ حتی تو یہ ہے کہ کوئی باشعور اور ذمہ دار آدمی اس قسم کی جرأت نہیں کر سکتا۔ لیکن جرأت کرنا تو درکنار وہ کھڑے ہو گئے ہیں اور ووٹروں سے ووٹ مانگ رہے ہیں۔"

یہ تو امیدواروں کی حالت ہے۔ ووٹروں کی حالت معاصر اس طرح بیان کرتا ہے:

"امیدوار کے بعد دوسرا نمبر ووٹر کا آتا ہے اس وقت ووٹروں کی تعداد نہایت محدود ہے ۵-۶ سو ووٹر کا حلقہ انتخاب بھی کوئی حلقہ انتخاب ہے۔ بلاشبہ ان ۸۰ ہزار ووٹروں میں بھی چند سو ناخواندہ یا کم تعلیم یافتہ افراد ہوں گے۔ لیکن اکثریت تعلیم یافتہ اور باخبر لوگوں کی ہے۔ لیکن نااہل افراد کا بطور امیدوار کھڑا ہو جانا خود اس امر کی دلیل ہے کہ ان ووٹروں کے سیاسی شعور اور ذمہ داری

(باقی ملاحظہ ہو صـ۷ پر)

غانا (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

۲۷ افراد کا قبول اسلام۔ اہم شخصیتوں کو قرآن مجید و دیگر لٹریچر کی پیشکش۔ ماہانہ احمدیہ نیوز کا اجراء

تعلیمی، تبلیغی، تربیتی دورے۔ غیر مسلم اداروں میں کامیاب تقاریر۔ پبلک جلسوں کا انعقاد

سہ ماہی رپورٹ از اکتوبر تا دسمبر ۱۹۶۱ء

از مکرم مرزا لطف الرحمٰن صاحب واقف زندگی بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

ناردرن ریجن کی تبلیغی مساعی

(۱) غانا کا ناردرن ریجن برادرم مولوی عبدالوہاب بن آدم کے سپرد ہے۔ ایام زیر رپورٹ میں محترم مولوی وہاب صاحب نے حکومت کے سیکنڈری سکول میں اسلام کے مختلف موضوعات پر دس تقاریر کیں۔ جن کو اساتذہ اور طلباء نے نہایت دلچسپی اور انہماک سے سنا۔ تقاریر کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ سکول کے مسلمان طلبا کو پہلے اپنے مذہب کی کوئی واقفیت نہ تھی اور وہ عیسائی طلباء کے سامنے اپنے مسلمان ہونے کا اقرار کرنے سے ہچکچاتے تھے۔ مگر اس سلسلہ تقاریر کے بعد کہ جن میں اسلام کی حقانیت کو خاص طور پر ثابت کیا گیا تھا۔ ان کا احساس کمتری جاتا رہا اور وہ اپنے عیسائی دوستوں کے سامنے برملا اپنے مسلمان ہونے کا اعتراف کرتے ہیں۔ مولوی وہاب صاحب نے ان تقاریر کے علاوہ سیکنڈری سکول کے مسلمان طلبا کی تنظیم کو مضبوط کیا۔ اور نمازوں میں باقاعدگی کی طرف توجہ دلائی۔ چنانچہ اب طلبا مسلم طلباء کی یونین کے صدر کی معیت میں باقاعدگی سے نمازیں پڑھتے ہیں

(۲) گورنمنٹ ٹریننگ کالج ٹمالے کے افسران نے عبدالوہاب صاحب سے اس خواہش کا اظہار کیا کہ وہ احمدی اور غیر احمدی میں فرق کے موضوع پر تقریر کریں۔ مولوی وہاب صاحب نے اس دعوت کو بخوشی قبول کیا۔ اور اپنی تقریر کے دوران آپ نے متنازعہ فیہ مسائل پر سیر حاصل بحث کی۔ یہ لیکچر خدا تعالےٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ اور کالج کی طرف سے شکریہ کا خط موصول ہوا جس کا ترجمہ حسب ذیل ہے۔ "آپ نے ہمارے طلباء کے سامنے گزشتہ جمعرات کو جو بے حد دلچسپ تقریر کی۔ اس کا شکریہ ادا کرنے کے لئے ہم یہ چند سطور تحریر کرتے ہیں۔ ہمارے طلبا کہتے ہیں کہ نہ صرف وہ اس بہترین تقریر سے بے حد محظوظ ہوئے۔ بلکہ انہیں بہت کچھ معلومات حاصل ہوئیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ کے اور کالج کے درمیان یہ پہلا تعلق آئندہ کے لئے ایک اچھے جاری رہنے والے دوستانہ تعلق کی ابتداء ہوگا۔ گورنمنٹ ٹریننگ کالج کے طلبا اس تقریر کے بعد کثرت سے دارالتبلیغ میں آتے رہے اور تبلیغی گفتگو کرتے رہے۔ ان میں سے اکثر غیر احمدی یہ کہتے ہیں کہ وہ احمدیت کی حقیقت سے آگاہ نہ تھے۔ مگر اب وہ احمدیت کا مطالعہ سنجیدگی سے کریں گے۔

اہم ملاقاتیں

ایام زیر رپورٹ میں برادرم مولوی عبدالوہاب صاحب کے پاس سرکاری محکمہ معلومات عامہ شمالی کے نمائندے انٹرویو کے لئے آئے اور جماعت کے متعلق معلومات حاصل کیں۔ بعد ازاں دارالتبلیغ ٹمالے (Tamale) کا فوٹو رسالہ Northern Review میں شائع ہوا۔ اور جماعت کی مختصر تاریخ بھی شائع ہوئی

شہر Tamale کے کئی غیر از جماعت مسلم علماء کے پاس جاکر برادرم مولوی وہاب صاحب نے تبلیغی گفتگو کی۔ اسی طرح کثرت سے عیسائی وغیر احمدی احباب دارالتبلیغ ٹمالے میں اسلامی معلومات حاصل کرنے کے لئے آتے رہے

خطبات جمعہ

خدا تعالےٰ کے فضل سے ٹمالے میں برادرم وہاب صاحب باقاعدگی سے خطبات جمعہ پڑھتے رہے۔ اور جماعت کو نصائح کے علاوہ تربیتی امور کی طرف توجہ دلاتے رہے

ملکہ برطانیہ کی ناردرن ریجن میں آمد پر برادرم وہاب صاحب بھی تقریبات پر شامل ہوئے۔ ریجنل کمشنر صاحب ناردرن ریجن کو قرآن مجید کا تحفہ پیش کرنے کے لئے برادرم مولوی وہاب صاحب ان کے دفتر گئے۔ اس سلسلہ میں محکمہ معلومات عامہ سے بھی رابطہ پیدا کیا۔ امید ہے کہ جلد از جلد ریجنل کمشنر صاحب کو قرآن مجید کا تحفہ پیش کیا جاسکے گا۔

غانا کے ایسٹرن ریجن اور اکرا کے ریجنل مبلغ برادرم قریشی فیروز محی الدین صاحب ہیں۔ محترم قریشی صاحب نے تبلیغ سے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کی روشنی میں تبلیغ کا ایک جامع پروگرام بنایا

ماہوار جلسے

اکرا میں تبلیغی و تربیتی اجلاس منعقد کئے۔ حاضری معقول رہی۔ علاوہ ازیں ایسٹرن ریجن میں ایک اجلاس منعقد کیا گیا۔ جس میں توقع سے زیادہ غیر از جماعت لوگوں نے بھی شمولیت اختیار کی۔ قریشی صاحب نے ان تمام جلسوں میں خلافت کے ساتھ وابستگی اس کی برکات اور اس کی اہمیت پر اچھی طرح روشنی ڈالی اور غیر از جماعت احباب کو اسلام کی دعوت دی۔ نیز عیسائیت کے مختلف عنوانات پر تقاریر کے ذریعہ اسلام کی برتری کو ثابت کیا۔ جماعت کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے یہ اجلاس بہت کامیاب رہے الحمد للہ

دس تبلیغی اجلاس مکرم قریشی صاحب نے ایام زیر رپورٹ میں منعقد کئے نیز ۱۳۷ افراد سے تبلیغی گفتگو کی علاوہ اس کے نئے ٹریکٹ اور رسالہ جات لوگوں کو مطالعہ کے لئے دیئے۔ تبلیغ کو وسیع کرنے کے لئے لٹریچر کی اشاعت بھی ضروری ہوتی ہے۔ ایک بے روزگار احمدی کو اکرا میں لٹریچر فروخت کرنے پر لگایا۔ اور اس سے بھی قریشی صاحب کو خدا تعالےٰ کے فضل سے بہت مدد مل رہی ہے۔

جیل خانہ جات میں تبلیغ

ایام زیر رپورٹ میں قریشی صاحب جیل خانہ جات میں بھی سزا یافتہ لوگوں کو تبلیغ کرنے کے لئے جاتے رہے۔ اور یہ سلسلہ ہفتہ وار جاری رہا۔ اس دوران میں ان کو نماز کے اسباق کے علاوہ قرآنی دعائیں بھی یاد کراتے رہے۔ وہاں ایک یارڈ ماسٹر اور دو وارڈر بھی گفتگو میں بڑی دلچسپی لے رہے ہیں۔ اور قریشی صاحب کی کوششوں کے نتیجہ میں اب ان کی لائبریری کے لئے جماعت کا پیشکردہ لٹریچر بھی قیدیوں کے مطالعہ میں آتا رہتا ہے۔

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

بیعت کب فائدہ دیتی ہے؟

"بیعت رسمی فائدہ نہیں دیتی۔ ایسی بیعت سے حصہ دار ہونا مشکل ہوتا ہے۔ اسی وقت حصہ دار ہوگا جب اپنے وجود کو ترک کرکے بالکل محبت اور اخلاص کے ساتھ اس کے ساتھ ہو جاوے۔ منافق آنحضرت صلعم کے ساتھ سچا تعلق نہ ہونے کی وجہ سے آخر بے ایمان رہے۔ ان کو سچی محبت اور اخلاص پیدا نہ ہوا۔ اس لئے ظاہری لا الٰہ الا اللہ ان کے کام نہ آیا۔ تو ان تعلقات کو بڑھانا بڑا ضروری امر ہے۔ اگر ان تعلقات کو وہ (طالب) نہیں بڑھاتا اور کوشش نہیں کرتا تو اس کا شکوہ اور افسوس بے فائدہ ہے۔ محبت و اخلاص کا تعلق بڑھانا چاہیئے۔ جہاں تک ممکن ہو اس انسان (مرشد) کے ہمرنگ ہو طریق میں اور اعتقاد میں۔ نفس لمبی عمر کے وعدے دیتا ہے۔ یہ دھوکا ہے۔ عمر کا اعتبار نہیں ہے۔ جلدی راستبازی اور عبادت کی طرف جھکنا چاہیئے اور صبح سے لے کر شام تک حساب کرنا چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد اول ص۵)

اہم ملاقاتیں اور تقاریب میں شرکت

اس عرصہ میں سیلون، گنی اور نائیجیریا کے ہائی کمشنروں کی طرف سے دعوت نامے آنے پر محترم قریشی صاحب ان کی قومی تقریبات میں شامل ہوئے اور کمیونسٹ چین کے سفیر کے استفسار پر تفصیل کے ساتھ جماعتی کوائف بتائے اسی طرح محترم قریشی صاحب نے ایک اور پارٹی کے موقعہ پر روسی سفیر سے کمیونزم اور مذہب پر گفتگو کی۔ اولاً انہوں نے حکومت کی مذہب سے لاتعلقی پر اظہار کیا۔ لیکن بعد میں قریشی صاحب کے بعض حقائق بیان کرنے پر انہیں تسلیم کرنا پڑا کہ ان کی حکومت واقعی مذہب کی ہر ایک شکل کی مخالف ہے۔

۲۔ جمہوریہ اسلامیہ موریتانیہ اور سمالیہ کے صدروں کے غانا کے سرکاری دوروں کے موقعہ پر ان سے رابطہ پیدا کر کے قریشی صاحب نے وقت لیا اور مکرم امیر صاحب کے ہمراہ ان سے ملاقاتیں کیں۔ صدر سمالیہ نے واپس پہنچ کر شکریہ کا خط لکھا اور اپنی تصویر بھجوائی اور مشن کے لئے پچاس پونڈ کی رقم بھی تحفۃً بھجوائی۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

۳۔ اپنے سرکاری دورہ کے اختتام پر صدر سمالیہ نے جن خاص افراد کو ایک تقریب میں مدعو کیا ان میں قریشی صاحب بھی تھے، اس موقعہ پر صدر غانا ڈاکٹر کوامی نکرومہ سے بھی قریشی صاحب کی ملاقات ہوئی۔

وزیر دفاع کی دار التبلیغ اکرا میں آمد

حکومت کے وزیر دفاع عزت مآب کوفی باکو ایام زیر رپورٹ میں غیر سرکاری طور پر مشن ہاؤس اکرا میں تشریف لائے۔ گیسٹ بک میں انہوں نے جماعت کی تبلیغی و تعلیمی مساعی پر خوش کن تاثرات رقم فرمائے

تبلیغی دورہ

کچھ عرصہ ہوا وولٹا ریجن میں خط و کتابت کے ذریعہ یوسی کے ایک جوان مسٹر یوسف نے احمدیت قبول کی اور جب سے وہ احمدی ہوئے ہیں تبلیغ کا بہت جوش رکھتے ہیں۔ ایام زیر رپورٹ میں محترم قریشی صاحب نے ان کے اصرار پر لوکل مبلغ اور جماعت اکرا کے رئیس کی معیت میں وولٹا ریجن کا پانچ روزہ دورہ کیا اس دورہ کا پروگرام برادرم مسٹر یوسف نے مرتب کیا۔ چنانچہ مختلف مقامات کا پروگرام کے تحت دورہ کیا اور علاقوں کے چیفس اور پیرا ماؤنٹ چیفس سے ملاقاتیں کیں اور ان کو پیغام حق پہنچایا۔ ان پانچ مقامات پر تبلیغی جلسے کئے گئے۔ جلسوں کی کارروائی بعض اوقات تین تین چار چار گھنٹے جاری رہی اور عوام نے بڑی دلچسپی کا اظہار کیا۔

قریباً نوصد پچاس افراد تک پیغام احمدیت پہنچایا۔ اس علاقہ میں ابھی تک ہمارا باقاعدہ کوئی مشنری کام نہیں کر رہا اور ہماری جماعتیں بہت کم ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس علاقہ میں احمدیت پھیلنے کے لئے دعا فرمائیں۔

ملکہ معظمہ برطانیہ کے غانا میں ورود پر ان کے اعزاز میں منعقدہ ملک کی تمام تقریبات میں قریشی صاحب شامل ہوئے۔

اشانٹی ریجن کی کارگذاری

اشانٹی ریجن کے ریجنل مبلغ مکرم مولوی عبد المالک خانصاحب ہیں۔ ایام زیر رپورٹ میں محترم خانصاحب نے جماعتی تنظیم کو بہت حد تک مضبوط کیا۔ سب مجالس اپنے اپنے فرائض منصبی سرانجام دیتی رہیں۔ تربیت اطفال کے لئے بعض انصار نے نمایاں دلچسپی سے کام لیا۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام تبلیغی وفود روانہ کئے گئے۔ مجلس مذاکرہ کے محترم خانصاحب کی نگرانی میں پانچ اجلاس ہوئے۔ خدام نے ان میں تقاریر کیں۔ مسجد اور دینیات کلاس کے احاطہ میں بار وقار عمل منایا گیا۔ بعض بیماروں کے علاج کے لئے انتظام کیا گیا۔ کماسی میں اطفال کی تعداد بفضلہ تعالیٰ ۶۵ ہے۔ اس دوران میں اطفال کے نو اجلاس ہوئے۔ جس میں قرآنی دعائیں، نماز اور اسلام کی ابتدائی باتیں سکھائیں۔ احمدیہ ثانوی سکول کے اساتذہ اس ضمن میں مفید مشورے دیتے رہے۔ اور وقتاً فوقتاً امداد بھی فرماتے رہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

اہم ملاقاتیں و تقاریب میں شمولیت

کوامی نکرومہ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹکنالوجی کماسی کی افتتاح تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں صدر غانا سے یونیورسٹی کی چانسلر شپ قبول کرنے کی درخواست کی گئی۔ اس تقریب میں تعلیمی اداروں کے اعلیٰ نمائندگان بھی شریک ہوئے۔ اس موقعہ پر مکرم امیر صاحب صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ہیڈ ماسٹر احمدیہ ثانوی سکول کماسی اور محترم خانصاحب بھی مدعو تھے۔ تقریب کے خاتمہ کے بعد شام کو اس موقعہ پر AT HOME مختلف ممالک کے نمائندگان سے محترم خانصاحب نے ملاقات کی اور سلسلہ کا تعارف کرایا۔

اس تقریب پر محترم خانصاحب نے غانا کے صدر جناب ڈاکٹر کوامی نکرومہ سے ملاقات کی اور اپنا تعارف کرایا۔ صدر بہت تپاک سے ملے اور مسرت کا اظہار کیا۔ ان کی اہلیہ صاحبہ سے بھی ملاقات ہوئی اور مصری ہونے کی وجہ سے عربی میں گفتگو ہوئی

مورخہ ۹ اکتوبر کو محترم مولوی عبد المالک خانصاحب اور خاکسار اشانٹی کے ریجنل کمشنر صاحب سے ملاقات کے لئے گئے۔ جبکہ وہ مرکزی وزیر کے عہدہ پر فائز ہو کر کماسی تشریف لے جارہے تھے۔ محترم خانصاحب نے انہیں قرآن مجید مع انگریزی ترجمہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقدس سوانح حیات انگریزی اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام (تصانیف حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ) کا تحفہ پیش کیا۔ جسے انہوں نے بڑی مسرت سے قبول کیا اور مطالعہ کا وعدہ کیا۔ ریجنل کمشنر نے احمدیہ ثانوی سکول میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ ریڈیو غانا و پریس کے نمائندے موجود تھے۔ انہوں نے مختصر انٹرویو لیا۔ اور پریس فوٹوگرافرز نے مختلف فوٹوز لئے۔ اور ایک گروپ فوٹو جناب وزیر موصوف ...... اشانٹی کے نئے ریجنل کمشنر، محترم خانصاحب، خاکسار اور ان کے عملہ کا لیا گیا۔ اس تقریب کو ملک کے اخبارات نے شائع کیا اور ریڈیو غانا نے انگریزی کے علاوہ مختلف لوکل زبانوں میں نشر کیا۔

احمدی سکولز کی ضروریات کے لئے محکمہ تعلیم کے بعض افسران سے محترم خانصاحب نے (باقی)

درخواستہائے دعا

۱۔ میری بیٹی حامدہ ٹائیفائیڈ سے بیمار ہو گئی ہے۔ سب بھائی بہنوں سے درخواست ہے کہ اس بچی کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔
(شیخ عبد العظیم نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ)

۲۔ مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم مبلغ انچارج غانا مغربی افریقہ کی اہلیہ صاحبہ کا اپریشن ہو رہا ہے۔ اپریشن کی کامیابی اور صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ (بشیر احمد عربک ٹیچر گورنمنٹ مڈل سکول سانگلاہل ضلع شیخوپورہ)

۳۔ میری اہلیہ اور میرے والد فرید بخش صاحب آجکل بیمار رہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (عبد العزیز چک نمبر ۹۳ ۱۲-L ضلع منٹگمری)

۴۔ عزیزم محمد اسحٰق واقف زندگی بیمار ہے اور ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب دعا فرمائیں ...... کہ اللہ تعالیٰ جلد صحت کامل عطا فرمائے۔
(عبد السلام ٹیلر کوٹھی نمبر ۳ منٹگمری روڈ لاہور چھاؤنی)

۵۔ ہم جماعت نہم (تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ) کے طلباء پہلی دفعہ بورڈ کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ ہم سب کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (منور احمد انیس نہم اے تی آئی ہائی سکول۔ ربوہ)

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

کے احساس کے بارے میں بڑا گھٹیا تصوّر قائم کیا گیا ہے؟

اس سے ظاہر ہے کہ مسلمان صرف دین ہی میں نہیں گرے ہوئے بلکہ ان کی دنیوی حالت بھی ابتر ہے اور ان کو ابھی تک سیاسی شعور میں بھی کوئی مقام حاصل نہیں ہوا۔ اگرچہ حقیقت یہی ہے کہ چونکہ مسلمان نے اسلام کو چھوڑ دیا ہے اس لئے اس کی دنیوی حالت بھی گر گئی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کا علاج جو بتایا ہے وہ مندرجہ بالا اقتباس سے واضح ہے۔ چنانچہ آپ نواب عماد الملک سید مہدی حسین صاحب ٹرسٹی علیگڑھ کالج سے خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اسلام کیا ہے؟ بہت سی جانوں کا چندہ ہے۔ ہمارے آباؤ اجداد چندہ ہی میں آئے۔ اب اس وقت بھی اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ وہ اسلام کو کل ملتوں پر غالب کرے۔ اس نے مجھے اسی مطلب کے لئے بھیجا ہے۔ جس طرح پہلے مامور آتے رہے پس آپ میری مخالفت میں بھی بہت سی باتیں سنیں گے اور بہت قسم کے منصوبے پائیں گے۔ لیکن میں آپ کو نصیحتاً للہ کہتا ہوں کہ آپ سوچیں اور غور کریں کہ یہ مخالفتیں مجھے تھکا سکتی ہیں۔ یا اُن کا کچھ بھی اثر مجھ پر ہوا ہے؟ ہرگز نہیں خدا تعالیٰ کا پوشیدہ ہاتھ ہے جو میرے ساتھ کام کرتا ہے ورنہ میں کیا اور میری ہستی کیا؟ مجھے شہرت طلب کہا جاتا ہے۔ لیکن یہ نہیں دیکھتے کہ اس فرض کے ادا کرنے میں مجھے کس قدر گالیاں سُننی پڑتی ہیں۔ مگر ان گالیوں کو جو دیتے ہیں اور ان تکلیفوں کو جو پہنچاتے ہیں ایک لحظہ کے لئے بھی پروا یا خیال نہیں کرتا۔ اور سچ تو یہ ہے کہ مجھے معلوم نہیں ہوتا۔ میرا خدا میرے ساتھ ہے اور اگر میں خدا کی طرف سے آیا نہ ہوتا۔ تو میری یہ مخالفت بھی ہرگز نہ ہوتی۔ آپ کا اس قدر دُور دراز کا سفر اختیار کر کے پھر تکالیف راہ برداشت کر کے آنا اللہ تعالیٰ کے حضور ایک اجر رکھتا ہے۔ خدا تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے اور توفیق دے کہ آپ اس سلسلہ کی طرف توجہ کر سکیں جو خدا تعالیٰ نے قائم کیا ہے۔ آمین؟"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۶۲-۱۶۳)

حق کا اثر

از مکرم عبدالعزیز صاحب صادق مولوی فاضل مشرقی پاکستان

حسن اتفاق سے پہلی مرتبہ ایک دینی کہلانے والا ہفت روزہ اخبار "المنبر" لائلپور ۲۲ر نومبر ۶۱ء نظر سے گذرا۔ اس کے طرز تحریر سے یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ حق و صداقت اور تعصب و بغض کی کشمکش کا شکار ہو گیا ہے۔ حق و صداقت نے اس سے تقاضا کیا کہ حق گوئی سے کام لے لیکن آواز ابھی دل سے اٹھنے بھی نہ پائی تھی کہ تعصب نے آ گلا دبوچا کہ خبردار آواز نکالی تو جاہ و عزت مال و زر سے اپنے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔ تعصب کی شدید گرفت کی وجہ سے بالآخر اس نے تعصب ہی کی آواز بلند کی۔ لیکن حق حق ہے اور باطل باطل۔ الحق یعلو ولا یُعلیٰ۔ اس نے حق کی آواز گو زبان سے تو بلند نہ کی مگر وہ حق کو دبا بھی نہ سکا۔ حق و صداقت کے آثار اس کے دیگر جوارح سے ظاہر ہو گئے چنانچہ ۳۰ نومبر کی اشاعت میں "المنبر" کے پہلے صفحہ پر تیسرے کالم میں عیسائیت کی روز افزوں ترقی اور اس کے بالمقابل اسلام کے انحطاط و ادبار اور مسلم قوم کی بدعملی اور اس کی اسلامی تعلیمات کے شعور سے بحر و مبت کا ذکر کرتے ہوئے اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور مسلم قوم کی تجدید ایمان کا واحد ذریعہ یہ تحریر کیا ہے۔

"اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ کونسی تدبیر ہے جس کے بروئے کار آنے سے ہماری انفرادی اور اجتماعی زندگیاں عیسائیت کے شعار اور رسوم و تہذیب سے پاک ہو جائیں اور ان کی جگہ وہ آداب معاشرت اور تہذیب و تمدن کار فرما قوت بن جائے جو اسلام نے ہمیں عطا کیا ہے۔

اس سوال کا جواب کسی اور کے سامنے کیا ہے اس سے قطع نظر ہمارے نزدیک اس کا صحیح جواب صرف یہ ہے۔ کہ اس ملک میں تجدید ایمان کی ایک زور دار جد و جہد مطلوب ہے جو خالصتہً ـــــ اور ہم اس لفظ کو بڑی ہی اہمیت سے استعمال کر رہے ہیں اور ہر اعتبار سے خالصتہً ـــــ طریق نبوت سے ہم آہنگ ہو یعنی ایک ایسی جد و جہد جو قلوب کی دنیا بدل ڈالے، جذبات کا رخ پھیر دے جس سے ماحول یکسر تبدیل ہو جائے اور جس کے نتیجے میں دنیوی زندگی اتنی حقیر ہو جائے کہ اس کے نشیب و فراز کی وقعت ہی ختم ہو جائے اور لوگ آخرت کے شیدائی اور متوالے بن جائیں۔"

جریدہ مذکور کے یہ الفاظ قابل غور ہیں "ایک زور دار جد و جہد جو خالصتہً ہر اعتبار سے طریق نبوت سے ہم آہنگ ہو" یہ حقیقت ہے کہ اس قسم کی ہمہ گیر موثر جد و جہد جو اپنی خاص تاثیر سے گناہ و معصیت کے بلند و بالا ناقابل تسخیر پہاڑوں کو برف کی مانند پگھلا کر بہا دے اور خوابیدہ ایمانوں کو چمکتے دمکتے ستاروں کی مانند روشن کر دے اور لوگوں کے قلوب کو محبوب حقیقی کی محبت و عشق سے مخمور کر دے۔ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے مامور و مرسل ہی چلایا کرتے ہیں جو اپنی قوت قدسیہ، تاثیرات، معجزات و کرامات پاکیزہ عملی نمونہ کے ذریعہ اور اپنے پاک اور پرکشش کلام کے ذریعہ جو مہلک قلبی امراض کے لئے تریاق کا کام دیتی ہیں زندہ ایمان اور پختہ تعلق باللہ پیدا کر کے ایک نئی زمین اور نیا آسمان تیار کیا کرتے ہیں۔ یہ ضرورت نبوت کی ایسی پکار ہے جو دل کی گہرائیوں سے نکلی ہے مگر واشگاف الفاظ میں ظاہر کرنے کی بجائے لومۃ لائم کے خوف سے پیچ در پیچ الفاظ میں ظاہر کی گئی ہے تا بوقت ضرورت تاویل کی گنجائش نکل آوے۔

یہ فطرت کی پکار کوئی پہلی منفرد پکار نہیں ہے بلکہ ہر زمانہ میں جب کبھی تازہ بتازہ آسمانی نشانات و بارانِ رحمت کی احتیاج محسوس ہو تو یہ پکار فضائے آسمانی میں گونجتی رہی ہے۔ اس زمانہ میں بھی بہت سے دردمندان اسلام اور محبان قوم جن کی نظر زمین کی بجائے آسمان کی طرف تھی پون صدی سے اس آواز کو بلند کرتے چلے آئے ہیں۔ ڈاکٹر اقبال مرحوم نے مسلم قوم کی اخلاقی و دینی پستی و تنزل کا ذکر کرتے ہوئے ضرورت مامور و مصلح کی آواز بلند کی ہے انہوں نے مسلمانوں کی حالت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود
یہ مسلماں ہیں، جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود
یوں تو سید بھی ہو مرزا بھی ہو افغان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو بتاؤ تو مسلمان بھی ہو
مسجدیں مرثیہ خواں ہیں کہ نمازی نہ رہے
یعنی وہ صاحب اوصاف حجازی نہ رہے

اور پھر ان کی فطرت بے اختیار پکار اٹھی کہ ؎

یہ دور اپنے ابراہیم کی تلاش میں ہے
صنم کدہ ہے جہاں لا الٰہ الا اللہ

اخبار زمیندار ۹ر مارچ ۲۵ء میں ضرورت مصلح پر ایک نظم شائع ہوئی اس کے دو شعر ملاحظہ ہوں ؎

اے دکھا گم کردہ راہوں کو صراط مستقیم
اک زمانہ کو ہے میر کارواں کا انتظار
آنے والے آ ۔ زمانے کی امامت کیلئے
مضطرب ہیں تیرے شیدائی زیارت کیلئے

الامان ۳ر اگست ۳۰ء نے لکھا:۔

مرکزیت ہی سب سے بڑی نعمت ہے اور اسی کے فقدان نے فرزندان توحید کو تباہ و برباد کر رکھا ہے بجلی اپنے مرکز سے تمام شہر کو بقعہ نور بنا دیتی ہے۔ اگر مسلمانوں میں بھی کوئی مرکزی اقتدار و شان رکھنے والا رہنما پیدا ہو جائے جس کی آواز پر لوگ لبیک کہیں اور دیوانہ وار اس کی طرف دوڑنے لگیں تو سمجھئے کہ ہمارے ۹۵ فی صدی مصائب کا اسی دن خاتمہ ہو جائے۔ مسلمان تو اس وقت بے سردار کی فوج ہیں مسلمانوں میں سب سے پہلے ایک مقتدر راہنما کی ضرورت ہے جب تک کوئی باثر راہنما پیدا نہ ہوگا۔ اس وقت تک ہمارا انتشار و زوال دور نہیں ہو سکتا۔"

تو در حقیقت مؤقر رسالہ "المنبر" کی ضرورت نبوت کی آواز منشائے زمانہ اور مقتضائے فطرت کے عین مطابق ہے۔ مگر انتہائی تاسف سے یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ تعصب میں بہہ کر اس نے ایک ہی سانس میں دو متضاد باتیں کہہ دی ہیں۔ یعنی ایک طرف تو پیچ در پیچ الفاظ میں ضرورت نبوت کی آواز بلند کر دی اور دوسری طرف ضرورت نبوت کے قائل کو اسلام کا منکر اور دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا۔ چنانچہ اسی ۲۳ر نومبر کی اشاعت میں پہلے صفحہ پر پہلے اور دوسرے کالم میں لکھا:۔

"ظاہر ہے۔ جو شخص قادیانیت کو قبول کرے گا۔ اس کے نزدیک ختم نبوت کا معنی یہ ہوگا کہ آپ کے بعد نبی آ سکتے ہیں۔ اور جو لوگ مرزا صاحب کو نبی نہیں مانتے وہ "کافر" ہیں غرض کوئی شخص عیسائی بنے یا قادیانی بہاء اللہ ایرانی کو رسول تسلیم کرے وہ بہر نوع اس اسلام کی حقانیت سے انکار کرے گا جس پر امت محمدیہ (علی صاحبہا الصلوٰۃ والتسلیمات) متحد اور متفق ہے۔"

جریدہ مذکور کا یہ کہنا کہ کسی شخص کو جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کے نتیجہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم (فداہ نفسی) کو خاتم النبیین ماننے سے انکار کرنا پڑتا ہے کلا واللہ، اِنْ هٰذَا اِلَّا اِفْكُ نِ افْتَرٰىهُ وَ اَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا

خدا کی قسم یہ سراسر جھوٹ اور بہتان ہے، جو ان لوگوں نے محض جماعت احمدیہ کو بدنام کرنے کے لئے باندھا ہے۔ جماعت احمدیہ میں کوئی فرد اس وقت تک داخل ہو ہی نہیں سکتا جب تک کہ وہ صمیم قلب سے محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین یقین کرنے کا اقرار نہیں کر لیتا اگر کسی دوست کو شک ہو تو وہ بیعت فارم اٹھا کر دیکھ لیں اور اپنا شک رفع کر لیں۔ جماعت احمدیہ کا ہر فرد حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود کو اسی رنگ میں اور اسی حیثیت میں امام مہدی تسلیم کرتا ہے جس رنگ میں اور جس حیثیت میں احادیث صحیحہ متصلہ میں خبر دی گئی ہے۔ جس کی آمد کا امت محمدیہ کا مسلمہ عقیدہ ہے۔ (باقی)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے مولا کے حضور نہایت سوز و گداز کے ساتھ دعائیں فرمائیں وہ اپنی اہمیت، جامعیت اور برکات و تاثیر کے لحاظ سے ایک خاص شان رکھتی ہیں ان دعاؤں کو جن میں بعض الہامی بھی ہیں مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے ایک کتابچہ کی صورت میں یکجائی طور پر شائع کیا ہے۔ پیش لفظ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے تحریر فرمایا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک تحریر کا عکس بھی اس میں شامل ہے۔ جس میں حضور نے دعا کی اہمیت کا ذکر فرمایا ہے

قیمت صرف ۱۲ر پیسے فی نسخہ ہے احباب دفتر انصار اللہ مرکزیہ سے منگوا سکتے ہیں

(قائد اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

بلند پایہ تربیتی ماہنامہ انصار اللہ کی خریداری کی توسیع میں تعاون فرمائیے۔ سالانہ چندہ ۵/- روپیہ

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

فہرست السابقون الاوّلون تحریک جدید سال ۲۸/۱

۳۱ مارچ تک اپنا وعدہ سو فیصدی ادا کرنے والے مجاہدین تحریک جدید سبقت بالخیرات کی خوبی کے پیش نظر احباب جماعت کی دعاؤں کے مستحق ٹھہرے ہیں۔ اس سے ایسے احباب کی ایک قسط درج ذیل ہے

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

نام معطی معہ جماعت	رقم ادا کردہ
چوہدری محمود دین صاحب انور خورد سرگودہا	۵۳-۴۶
جمیلہ خاتون صاحبہ ہمشیرہ " "	۸-۵۰
غلام احمد صاحب پسرور	۵-۰۰
عائشہ خاتون صاحبہ بنت ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب	۱۸-۶۲
سعیدہ خاتون صاحبہ " "	۱۸-۶۲
میاں محمد اسماعیل صاحب سیکھوانی	۵-۰۰
میاں محمد اسمٰعیل صاحب قادیانی	۱۰-۵۰
عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ "	۶-۰۰
ماسٹر محمد عمر صاحب انور	۲۲-۰۰
صوفی محمد ابراہیم صاحب غلہ منڈی	۱۶-۰۰
" اہلیہ و بچگان "	۶-۰۰
محمد عادل صاحب بدر	۱-۰۰
" منجانب والدہ صاحبہ اہلیہ مرحومہ	
اہلیہ ثانی و بچگان	۸-۰۰
محمد شریف خاں صاحب ساہانوی	۵-۰۰
محمد اشرف صاحب محمد افضل صاحب	۵-۵۰
قریشی مجید احمد صاحب	۷-۰۰
عبد القادر صاحب اڈہ لاریاں	۶-۲۵
آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ غلام محمد صاحب ٹیلر ماسٹر	۷-۲۵
زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد شریف صاحب ساہانوی	۵-۱۲
محمد شفیق الرحمان صاحب کلرک بجلی گھر	۷-۰۰

نام معطی معہ جماعت	رقم ادا کردہ
محمد انور صاحب ہاشمی سنیٹری انسپکٹر سرگودہا	۶-۰۰
بخت بھری صاحبہ چک ۳۵ شمالی "	۱۱-۰۰
آمنہ قمر آرا صاحبہ ہیڈ مسٹرس "	۵۵-۰۰
والدہ صاحبہ مرحومہ "	۳۵-۰۰
رشیدہ بیگم صاحبہ "	۲۷-۰۰
شاہد احمد صاحب بابت "	۸-۰۰
احمد الدین صاحب مرحوم برادر "	۳۵-۰۰
رفیق احمد صاحب بیکری والے	۶-۰۰
شیخ محمد ابراہیم صاحب "	۲۰-۰۰
مستری محمد سلیم صاحب	۶-۰۰
چوہدری محمد اسلم صاحب باجوہ ایڈووکیٹ	۲۰-۰۰
(بچگان عبد الرشید خاں صاحب عبد السمیع عبد السلام)	
خوشاب	۷-۵۰
مولوی عبد المنان صاحب "	۵-۰۶
" منجانب اہلیہ صاحبہ "	۵-۰۶
زرینہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبد الرشید خاں صاحب "	۵۰-۱۲
ملک محمد فیروز خاں صاحب "	۵-۰۰
محمد عبد اللہ صاحب پٹواری و اہلیہ خود	۱۱۲-۰۰
ملک غلام رسول صاحب دکہ چراگاہ	۲۱-۰۰
مستری فضل الدین صاحب "	۷-۵۰
شیخ محمد احسن صاحب "	۱۰-۰۰

دفتر دوم کو کیونکر ترقی دی جا سکتی ہے

خدام الاحمدیہ کے لئے دفتر اوّل کے مجاہدین کا نیک نمونہ

دفتر دوم جس کی ذمہ داری خدام کے کندھوں پر عائد ہوتی ہے کے ترقی نہ کرنے کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اکثر نوجوانوں نے اس کے مالی جہاد میں حیثیت کے مطابق حصہ لینے کی اہمیت کو نہیں سمجھا۔ انہیں دفتر اوّل کے مجاہدین کے نیک نمونہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ مجھے حال ہی میں جھنگ صدر جانے کا موقع ملا ہے۔ مکرم امیر صاحب ضلع جھنگ کو سالانہ بجٹ کی پوزیشن بتلاتے ہوئے میں نے وضاحت کی کہ نئے سال میں ہمیں کم از کم پچاس ہزار روپیہ زائد کی ضرورت ہے تو آنمکرم نے اپنا وعدہ جو پہلے ہی ۳۲۹ روپیہ تھا بیس فی صدی زائد فرما دیا۔ خدام الاحمدیہ بھی جب تک دین کی ضرورت کا اپنے اندر صحیح احساس پیدا نہیں کریں گے وہ دفتر دوم کو ترقی دینے میں کامیاب نہ ہوں گے۔ یہ ایک بہت ہی اہم معاملہ ہے۔ قائدین کو اپنی اپنی مجلس میں فوراً یہ معاملہ زیر غور لانا چاہیئے۔ کہ

"ہم دفتر دوم کو کیونکر وقت کے تقاضا کے مطابق ترقی دے سکتے ہیں"

میں مجالس کی طرف سے اس معاملہ میں ان کے عملی جواب کا منتظر ہوں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

جامعہ احمدیہ کے لئے عطیہ جات

جامعہ احمدیہ میں اس وقت جو طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں کوشش کی جا رہی ہے کہ وہ اعلیٰ علمی اور انتظامی قابلیتوں کے حامل ہوں۔ اور علاوہ دینی اور دنیاوی علوم حاصل کرنے کے ان کا انتظامی تجربہ اور اخلاقی معیار بھی بہت بلند ہو۔ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے ان کے لئے اعلیٰ علمی کتب سیاسی اور مذہبی مجلات و اخبارات کی اشد ضرورت ہے۔ انہیں تبلیغی اور علمی سفر بھی کرنے پڑتے ہیں۔ کھیلوں کے لئے معیاری۔ جغرافیہ اور معلومات عامہ کا سامان بھی درکار ہے۔ اس غرض کے لئے خاکسار نے جماعت کے مخیر احباب کی خدمت میں یہ تحریک کی تھی کہ وہ وعدہ فرمائیں کہ کم از کم ایک روپیہ ماہوار وہ جامعہ احمدیہ کے لئے بھجوایا کریں گے۔

چنانچہ اس تحریک کے جواب میں جن دوستوں نے اپنے وعدے بھجوائے ہیں ان کی پہلی فہرست درج ذیل ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت دے اور جزائے خیر دے آمین۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

فہرست وعدہ کنندگان

نام	ماہوار
مکرم محمد سعید صاحب قریشی ربوہ	۱-۰۰
" محمد احمد صاحب ثاقب "	۱-۰۰
" سید داؤد احمد صاحب انور ربوہ	۲-۰۰
پانچ روپے پیشگی وصول	
" محمد اسلم صاحب فاروق	۱-۰۰
" ماسٹر سلطان محمد صاحب	۲-۰۰
" حضرت مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم	۱-۰۰
" ملک سیف الرحمٰن صاحب ربوہ	۱-۰۰
" محمد شفیق صاحب قیصر ربوہ	۱-۰۰
محترمہ بیگم مرزا عزیز احمد صاحب "	۱-۰۰
" بیگم سید محمود احمد صاحب ناصر	۱-۰۰
" بیگم صاحبہ خان مسعود احمد خانصاحب ربوہ	۱-۰۰
" بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسماعیل صاحب دار الصدر ربوہ	۱-۰۰
مکرم ملک مبارک احمد صاحب "	۱-۰۰
" مولوی محمد احمد صاحب جلیل ربوہ	۱-۰۰
محترمہ سیدہ ام متین صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ	۱-۰۰
بارہ روپے پیشگی وصول	
مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب کراچی مع بیگم صاحبہ و بچگان	۱-۰۰
" بشیر احمد صاحب شاہد لائلپور	۱-۰۰
" شیخ عبد اللطیف صاحب لائلپور	۲-۰۰
" محمد عیسےٰ صاحب سیالکوٹ	۲-۰۰
" محمد شفیع صاحب گوجرانوالہ	۲-۰۰
" خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب لاہور	۱-۰۰
" ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی "	۵-۰۰
" میاں عباس احمد خاں صاحب "	۱-۰۰
" کمانڈر عبد اللطیف صاحب پرنسپل زراعتی کالج لائلپور	۱-۰۰
" قریشی ضیاء الدین صاحب ایڈووکیٹ لاہور	۱-۰۰
ملک برکت اللہ صاحب پلیڈر منٹگمری	۱-۰۰
شیخ مبارک محمود صاحب منجانب شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی مرحوم	۱-۰۰
" محمد یحییٰ صاحب نیلہ گنبد لاہور	۱-۰۰

نام	ماہوار
مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب	۱-۰۰
۱۴/- روپے پیشگی وصول	
" خان غلام سرور صاحب درانی سورخشکی	۱-۰۰
" ڈاکٹر عبد القدوس صاحب نواب شاہ	۲-۰۰
" شیخ شریف اللہ صاحب لائلپور	۲-۰۰
" نور محمد صاحب چیف مینیجر گوجرانوالہ	۱-۰۰
" (خان بہادر) نعمت خانصاحب چک ۲۳۰ R-B	۲-۰۰
" صوفی محمد اسحٰق صاحب ربوہ	۱-۰۰
" مولوی فضل الٰہی صاحب انوری ربوہ	۱-۰۰
" قریشی عبد اللطیف صاحب اوکاڑہ	۱-۰۰
" مرزا عبد الحفیظ صاحب ایڈووکیٹ نوشہرہ چھاؤنی	۱-۰۰
" ماسٹر محمد ابراہیم صاحب لاہور	۱-۰۰
" چوہدری بشیر احمد صاحب حیدرآباد	۱-۰۰
" محمد عبد السمیع صاحب شیخوپورہ	۱-۰۰
" محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ	۲-۰۰
" عبد الکریم صاحب کنجاہ گجرات	۱-۰۰
" مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا	۱-۰۰
" صوفی محمد رفیع صاحب سکھر	۱-۰۰
" محمد ظفر اللہ صاحب والوکھینٹ کراچی	۱-۰۰
۱۰/ روپیہ کا چیک وصول	
" میجر تارک زمان صاحب ربوہ	۱-۰۰
" محمد اقبال صاحب پراچہ سرگودھا	۱۲-۰۰ پیشگی

اعلان نکاح

مورخہ ۲ مارچ ۶۲ء بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مسجد مقامی میں عزیز محمد رمضان ولد امام الدین صاحب کا نکاح ہمراہ مسماۃ بلقیس بیگم بنت غلام رسول صاحب مرحوم مبلغ ۔/۷۰۰ روپے مہر پر مکرم مولوی محمد عمر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین

(صوفی غلام محمد سیکرٹری مال چک نمبر ۲۷ کالیکو)

ذکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

میڈیکل تعلیم کا پوسٹ گریجوایٹ مرکز قائم کرنے کی ضرورت ہے

(جنرل برکی)

راولپنڈی ۱۷ اپریل۔ صحت، محنت اور سماجی بہبود کے وزیر لیفٹیننٹ جنرل برکی نے میڈیکل تعلیم کا پوسٹ گریجوایٹ مرکز قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کل اعلیٰ میڈیکل تعلیم کی کمیٹی کے اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ میڈیکل ماہرین کی بڑھتی ہوئی ضرورت پوری کرنے کے لئے ایسے تربیتی مرکز کا وجود انتہائی ضروری ہے۔

جنرل برکی نے اعلیٰ میڈیکل تعلیم کی کمیٹی میں شرکت کرنے والے ممتاز ڈاکٹروں سے اپیل کی کہ اس وقت ملک بھر میں طبی امداد کے جو نئے مرکز قائم کئے جا رہے ہیں اور جن مرکزوں کا درجہ بڑھایا جا رہا ہے ان کے لئے مطلوبہ تعداد میں اعلیٰ طبی ماہر مہیا کرنے کا انتظام کریں۔ آپ نے کہا میڈیکل اصلاحات کمیشن نے سفارش کی ہے کہ ڈسٹرکٹ ہسپتال میں کم از کم تین ماہر مشیر ایک جنیئر رجسٹرار اور ایک کیس رجسٹرار ہونے چاہئیں اور تحصیل اور سب ڈویژن کی سطح کے طبی مرکزوں میں ایک سینئر میڈیکل آفیسر اور دو میڈیکل مشیر ہونے چاہئیں۔ آپ نے کہا کہ تربیت کی موجودہ سہولتیں طبی ماہرین کی بڑھتی ہوئی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے کافی نہیں جہاں تک دوسرے ملکوں میں پاکستانی طلباء کو تربیت دینے کا تعلق ہے آپ نے اسے مہنگا طریقہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ذریعہ زرمبادلہ کے ذخائر پر بار ہے اس لئے تربیتی سہولتیں فراہم کرنے کے لئے ملک کے اندر تربیتی سہولتیں بڑھانی چاہئیں

جنرل برکی نے انکشاف کیا کہ پاکستان کی تربیتی سہولت کی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے انڈیانا یونیورسٹی نے امداد دینے کی پیشکش کی ہے

پوسٹ گریجوایٹ کی تعلیم کی کمیٹی کے اجلاس میں لیفٹیننٹ کرنل آفریدی (چیئرمین) ڈاکٹر ایم ایس (سیکرٹری) ڈاکٹر کرنل ایس ایم کے ملک۔ ڈاکٹر پیرزادہ مارکوس۔ ڈاکٹر امیر الدین۔ ڈاکٹر محمد ابراہیم ڈاکٹر نور الاسلام۔ بریگیڈیر ایم سرور۔ بریگیڈیر ایم جی حیدر۔ کرنل بی ایچ رشید ڈاکٹر صحت بریگیڈیر ایم ایس حق اور ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل ہیلتھ لیفٹیننٹ کرنل ٹی ایم نیاز نے شرکت کی۔ کمیٹی ۲۱ اپریل تک اس مسئلہ پر غور و خوض کرتی رہے گی۔ یہ کمیٹی نصاب متعین کرنے کے علاوہ تربیتی سہولتوں کے سلسلہ میں ضروری سفارشات بھی پیش کرے گی۔

سمگلروں نے اپنی سرگرمیاں بند نہیں کیں

کراچی ۱۷ اپریل۔ وزیر خزانہ مسٹر عبد القادر نے کل علی الصباح کراچی کسٹمز ہاؤس، ہوائی اڈے اور یارڈ کا معائنہ کیا۔ کسٹمز کے بڑے افسروں اور اعلیٰ کسٹم حکام نے وزیر خزانہ کو گارڈ آف آنر پیش کیا۔ اس کے بعد کسٹمز کے کلکٹر نے وزیر خزانہ کو سونے چاندی اور دوسری اشیاء کے ذخائر دکھائے۔ جو سمگلروں اور دوسرے ناجائز درآمد کنندگان کے قبضہ سے برآمد کی گئی تھیں۔ وزیر خزانہ نے خیال ظاہر کیا کہ مارشل لا کے بعد بھی سمگلروں نے اپنی سرگرمیاں بند نہیں کیں۔

کلکٹر کسٹمز مسٹر رضا نے مسٹر عبد القادر کو بتایا کہ اگرچہ مجموعی طور پر گزشتہ تین سال کے دوران ٹیکسوں میں تیس فیصد اضافہ ہوا ہے۔ لیکن ۶۱-۱۹۶۰ء کے دوران کل ستاون کروڑ روپے کے ٹیکس جمع ہوئے۔ اس سے پہلے ٹیکس سے آمدنی ۳۵ کروڑ روپے تھی۔ ٹیکس کے عملے میں اضافہ بھی کیا گیا ۶۱-۱۹۶۰ء میں جتنا ٹیکس جمع کیا گیا تھا اس کا ۷ فی صد عملے کی تنخواہوں پر خرچ کیا گیا۔ اسی طرح ۵۹-۱۹۵۸ء میں عملے کی تنخواہوں وغیرہ پر ۵ فی صد خرچ اٹھا۔

مسٹر عبد القادر کو یہ بھی بتایا گیا کہ کسٹمز کی روک تھام کے عملے نے جس کا سب سے بڑا کام سمگلنگ کی روک تھام کرنا ہے۔ تقریباً ایک کروڑ روپیہ جمع کیا۔ کلکٹر نے کہا اگرچہ عملہ مستعدی سے کام کر رہا ہے۔ تاہم یہ عملہ کافی نہیں ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا یہ معاملہ غور کے لئے میرے سامنے پیش کیا جائے۔ آپ نے کہا میں نے متعلقہ حکام سے کہا ہے کہ کسٹمز ہاؤس کی اور ایک عمارت تعمیر کرنے کی غرض سے منصوبے تیار کئے جائیں۔ اس عمارت میں بعض دوسرے اداروں کے علاوہ کیمیاوی تجزیہ کی لیبارٹری بھی ہوگی۔

افرادی قوت کی قومی کونسل

کراچی ۱۷ اپریل۔ افرادی قوت کی ایک قومی کونسل قائم کرنے کے لئے کل یہاں پاکستان اور اقوام متحدہ کے خاص فنڈ میں ایک معاہدے پر دستخط ہوئے۔ وزارت صحت، محنت اور سماجی بھلائی کے سیکرٹری مسٹر حامد علی نے پاکستان کی جانب سے اور مسٹر تھامس پاور نے اقوام متحدہ کے خاص فنڈ کی طرف سے اس معاہدے پر دستخط کئے۔ حکومت پاکستان کے افرادی قوت کے مشیر اعلیٰ ڈاکٹر گونس جنہوں نے افرادی قوت کی قومی کونسل کا عملی منصوبہ تیار کیا تھا۔ کل امریکہ روانہ ہو گئے۔

خفیہ تنظیم کے ارکان نے الجزیرہ یونیورسٹی کو بم سے اڑا دیا!

دہشت پسندوں کے حملوں میں چار الجزائری ہلاک اٹھائیس مجروح!

الجزیرہ ۱۷ اپریل۔ گزشتہ روز دہشت پسندوں نے چار الجزائریوں کو ہلاک اور اٹھائیس کو مجروح کر دیا۔ خفیہ فوجی تنظیم کے ارکان کے حملوں میں مزید تین یورپین ہلاک اور نو زخمی ہوئے

دہشت پسندوں نے دار الحکومت میں کل پانچ حملے کئے جس سے چھ شہری ہلاک ہوئے دہشت پسندوں نے الجزیرہ یونیورسٹی میں بم کے دھماکے کئے جس سے پانچ سپاہی زخمی ہو گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ بم ڈین کے دفتر میں پھٹا۔ رائٹر کی اطلاع کے مطابق اس دھماکہ میں ۶۶ پاؤنڈ آتش گیر مادہ استعمال کیا گیا۔ جس سے یونیورسٹی کے ایک شعبہ کی تین منزلوں کو نقصان پہنچا۔ اس وقت پندرہ سپاہی یونیورسٹی کی حفاظت پر مامور تھے اس خبر کے بعد کہ یونیورسٹی الجزائر حکومت کے حوالے کر دی جائے گی۔ یونیورسٹی کی عمارت میں کئی جگہ بم پھینکے گئے۔ بم کا ایک دھماکہ ایٹمی تحقیقات کے انسٹی ٹیوٹ کے رئیس شعبہ کی رہائش گاہ پر ہوا اس وقت وہ گھر میں نہیں تھے۔

ٹیوب ویل سے قدرتی گیس نکلنے لگی

ڈھاکہ ۱۷ اپریل۔ شہر فرید پور سے پانچ میل دور موضع پلھا پور سے قدرتی گیس بڑے زور سے نکل رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر فرید پور نے بتایا ہے کہ گاؤں میں ایک ٹیوب ویل نصب کیا جا رہا تھا۔ جب پائپ نوے فٹ کی گہرائی پر پہنچا تو اچانک قدرتی گیس بڑے زور سے باہر آنے لگی۔ اس کے ساتھ کیچڑ بھی تھی گیس تیس چالیس فٹ کی بلندی تک جا رہی تھی۔ بعد ازاں پائپ باہر نکال لیا گیا۔ مگر گیس برابر باہر نکل رہی ہے اور اس میں آگ لگ گئی۔ ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ صرف ایک شخص مجروح ہوا ہے ضلعی حکام نے ضلع میں مزید ٹیوب ویل کھودنے پر عارضی طور پر پابندی لگا دی ہے۔ یاد رہے کہ چند روز پہلے بھی مشرقی پاکستان میں ایک ٹیوب ویل کھودتے وقت قدرتی گیس باہر آنے لگی تھی۔

نیپالی باغیوں نے اسلحہ چھین لیا

پٹنہ (بھارت) ۱۷ اپریل۔ نیپالی کانگرس کے ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ باغیوں اور نیپالیوں کے درمیان سات گھنٹے کی لڑائی میں دو نیپالی سپاہی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ حملہ آوروں نے سپاہیوں سے تیرہ رائفلیں ایک ریوالور اور ایک پستول چھین کر ایک سپاہی کو زخمی کر دیا۔ زخمی کو ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔ پتہ چلا ہے کہ حملہ آوروں نے ایک تھانہ پر بھی حملہ کر کے دو سپاہیوں کو ہلاک کر دیا ہے۔

قوم کی بقا بچوں کی صحت پر منحصر ہے

لاہور ۱۷ اپریل۔ چیف الیکشن کمشنر مسٹر اختر حسین نے زچہ و بچہ کی فلاح و بہبود کی انجمن کی ہونے والی پندرہ روزہ تقریب کے سلسلے میں ایک پیغام بھیجا ہے۔ جس میں انہوں نے کہا ہے کہ کوئی قوم اس وقت تک بقا حاصل نہیں کر سکتی۔ جب تک کہ اس کے نونہال صحت مند نہ ہوں۔ اور بچوں کی صحت کا دار و مدار ان کی ماؤں پر ہے۔

یاد رہے کہ زچہ بچہ کی فلاح و بہبود کی انجمن یکم مئی سے ۱۷ مئی تک اپنا پندرہ روزہ منا رہی ہے۔ جس میں ماؤں اور بچوں سے متعلق اجلاس ہوں گے۔

نیپال میں متوازی حکومت قائم کرنے کی دھمکی

کلکتہ ۱۷ اپریل۔ کالعدم نیپالی کانگرس کے ایک رکن مسٹر بی پی بھٹ رائے نے ایک پریس کانفرنس میں نیپالی حکومت کو دھمکی دی ہے کہ اگر شاہ مہندرا نے اپنی شخصی حکومت کو اسی طرح جاری رکھا تو نیپال کے کسی علاقہ میں شاہ کی شخصی حکومت کے مقابلے میں ایک اور ریاست قائم کر دی جائے گی۔ یاد رہے کہ نیپالی کانگرس کو ایک عرصہ سے حکومت کے خلاف کارروائیوں کے الزام میں خلاف قانون جماعت قرار دے دیا گیا ہے اور مسٹر بھٹ رائے اس جماعت کے لیڈر ہیں۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

قبر کے عذاب سے بچو!

کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

والی بال کا دوستانہ میچ

ربوہ ۱۸ / اپریل۔ کل مورخہ ۱۷ / اپریل کو چار بجے شام ربوہ والی بال کلب اور پاکستان ائرفورس سرگودہا کے مابین ایک دوستانہ میچ پی اے ایف کی گراؤنڈ میں ہوا جس کو ربوہ والی بال کلب نے ایک کے مقابلہ میں تین گیمیں لے کر جیت لیا۔ دونوں ٹیموں کے کھیل کا معیار خاصا اچھا رہا۔ ایرفورس کلب کے محمد انور اور ملک محمد اسلم اور ربوہ کے غلام رسول آشنا اور رمضان احمد ظفر کا کھیل بہت شاندار تھا +

(ارشد ترمذی)

جوہنسبرگ میں پاکستانیوں کو بے گھر کیا جا رہا ہے

جوہنسبرگ ۱۸ / اپریل حکومت جنوبی افریقہ نے جوہنسبرگ کو سفید فام علاقہ قرار دیدیا ہے جسکے نتیجہ میں اس علاقہ میں آباد پاکستانی ہندوستانی اور دوسرے سیاہ فام باشندوں کے بے گھر ہو جانے کا خدشہ ہے +

شفتل و برسیم وغیرہ چارہ سے ہونے والے

جانوروں کے مہلک اپھارہ کا موسم

زوروں پر ہے " اکسیر اپھارہ " (اکسیر اپھارہ) جلد از جلد حاصل کر لیں۔ قیمت فی پیکٹ ۷۵/- فی درجن -/۶ فی گرس -/۴۸ ۔ جانوروں کی خطرناک بیماریوں کے متعلق بڑے بڑے اشتہارات مفت منگوا کر اپنے کاروبار میں نفع اور نیک نامی حاصل کریں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

ربوہ تا لاہور	برائے گوجرانوالہ
۴۵ — ۴ — (۱)	۱۵ — ۶ — (۱)
۲۰ — ۷ — (۲)	۱۵ — ۱۱ — (۲)
۱۵ — ۱۰ — (۳)	۳۰ — ۳ — (۳)
۱۵ — ۱۲ — (۴)	
۱۵ — ۳ — (۵)	
۱۵ — ۶ — (۶) آخری ٹائم برائے لاہور	

برائے لاہور اور گوجرانوالہ کے لئے ایڈوانس سیٹس بک کی جاتی ہیں۔

احباب اپنی قومی سروس سے فائدہ اٹھائیں۔ اور انشاء اللہ

ہر قسم کی سہولت اور آسانی کا خیال رکھا جاتا ہے

(سٹینڈ مینیجر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ)

آخری مہینہ

از مکرم ناظر صاحب بیت المال ربوہ

صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کا اب آخری مہینہ ہے لیکن ابھی تک بجٹ کے مقابلہ میں لازمی چندوں یعنی چندہ عام۔ حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی میں بہت کمی ہے۔ خاکسار کو پختہ یقین ہے کہ حسب سابق اس سال بھی یہ کمی پوری ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ لیکن اسکے لئے ضروری ہے کہ اوّل۔ ۱۵ باقی ایام میں تمام جماعتیں ان لازمی چندوں کی وصولی کے لئے غیر معمولی جوش اور محنت سے کام کریں تاکہ ہر جماعت کا بجٹ پورا ہو جائے بلکہ بجٹ سے بھی زیادہ وصولی ہونی چاہیئے تاکہ کسی جماعت کے ذمہ کوئی بقایا نہ رہے کیونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ

"ہمیں اپنی آمد کا بجٹ مبلغ پچیس لاکھ تک پہنچانے کی جلد تر کوشش کرنی چاہیئے"

یوں بھی تمام جماعتیں ہر سال آخری مہینہ میں زیادہ کوشش اور محنت کرکے بجٹ پورا کرنے کے لئے اپنا سارا زور لگایا کرتی ہیں۔ پس اس سال بھی اس بارہ میں ہماری کوششوں میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں ہونی چاہیئے جہاں تک ہماری طاقت اور سمجھ کا تعلق ہے۔ ہماری طرف سے اس نیک مقصد کے حصول کے لئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ ہو۔

دوسری ضروری بات یہ ہے کہ اس مہینہ کی وصول شدہ تمام رقوم سال ختم ہونے سے پہلے یعنی ۳۰ / اپریل تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہو جائیں۔ اس غرض کے لئے تمام سیکرٹریان مال سے التماس ہے کہ وصول شدہ چندہ کی رقوم کو نہ روکا جائے۔ بعض جماعتیں مزید وصولی ہونے کی امید میں پہلی وصول شدہ رقم کو بھی روک رکھتی ہیں۔ ایسا کرنا درست اور مناسب نہیں کیونکہ اس طرح پہلی وصول شدہ رقم بھی وقت پر داخل خزانہ نہیں ہو پاتی۔ لہٰذا امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کا فرض ہے کہ اس مہینہ خاص طور پر اس امر کی نگرانی کریں کہ مندرجہ بالا ہدایت پر پورا پورا عمل ہو۔ (ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی ڈویژن

اطلاع

مندرجہ ذیل سٹیشنوں پر وینڈنگ، چائے خانہ کے ٹھیکے پُر کرنے کے لئے بذریعہ رجسٹری ڈاک درخواستیں مطلوب ہیں جو اس دفتر میں زیادہ سے زیادہ ۱۰ / مئی ۶۲ء تک پہنچ جائیں۔ درخواستیں ایسے موزوں قابلیت رکھنے والے افراد اور فرموں سے مطلوب ہیں۔ جو:۔

(الف) وینڈنگ کا سابقہ تجربہ رکھتے ہوں یا کیٹرنگ کے کام سے متعلق رہے ہوں۔

(ب) اس بات کا تسلی بخش ثبوت پیش کر سکیں کہ ان کے پاس سفر کرنے والے عوام کی مستعدی کے ساتھ خدمات بجا لانے کے کافی مالی اور دیگر وسائل موجود ہیں۔

(ج) اس بات کا معاہدہ کریں کہ وہ کاروبار کو بذات خود چلائیں گے اور محض نفع اندوزی کی خاطر ٹھیکہ کسی اور کو دیکر درمیانی واسطہ نہیں بنے رہیں گے۔

(د) جو ٹھیکہ دار پہلے سے پاکستان ویسٹرن ریلوے کے کسی اسٹیشن پر وینڈنگ / کیٹرنگ کا ٹھیکہ چلا رہے ہوں وہ بھی درخواست دے سکتے ہیں بشرطیکہ اگر انہیں وہ ٹھیکہ دے دیا جائے جس کے لئے انہوں نے درخواست دی ہے تو وہ موجودہ ٹھیکے سے دستبردار ہو جائیں گے۔

نوٹ:۔ ۱۔ اس صورت میں کہ درخواست کسی فرم یا کمپنی کی جانب سے دی جا رہی ہو، فرم یا کمپنی کو رجسٹرار آف فرمز لاہور کے پاس باقاعدہ رجسٹر ہونا چاہیئے۔ پارٹنرشپ ڈیڈ فارم "اے" اور رجسٹریشن فارم "سی" جاریکردہ رجسٹرار آف فرمز لاہور کی تصدیق نقول بھی درخواست کے ہمراہ بھیجی جائیں۔

۲۔ جو افراد ٹھیکہ کے لئے درخواست دے رہے ہیں ان کو ہر صورت میں اپنے باپ کا نام بھی لکھنا چاہیئے اس صورت میں کہ درخواست دہندگان ایک سے زیادہ ہوں ہر ایک کے باپ کا نام لکھا جانا چاہیئے۔

۳۔ اپنے پیشے، سابقہ حالات اور چال چلن کے بارے میں کسی فرسٹ کلاس مجسٹریٹ سے حاصل کردہ اصل سرٹیفکیٹ یا اسکی تصدیق شدہ نقول بھی بھیجی جائیں۔

۴۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی کوئی وجہ بتائے بغیر کسی ایک یا تمام درخواستوں کو مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

نمبر شمار	سٹیشن	اشیاء
۱۔	راولپنڈی	چائے، پنکھے اور صراحیاں
۲۔	جوہر آباد	چائے، سگریٹ، ٹھنڈے مشروبات اور لسی
۳۔	حسن ابدال	مٹھائیاں۔ روٹی، سگریٹ، چائے۔ ٹھنڈے مشروبات اور پھل
۴۔	خوشاب	چائے خانہ

(تاج محمد خان)

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ

پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی

کیس نمبر 32-CP/O/12

مورخہ ۶۲-۴-۱۴

اعلان

(دوکان برائے فروخت)

مَیں اپنی دکان "پبلک کارنر" جو بہت اچھی حالت میں چل رہی ہے۔ سامان بمعہ فرنیچر فروخت کرنا چاہتا ہوں۔ دوکان ہذا کرایہ پر ہوگی۔ ضرورت مند احباب مجھے خود ملیں یا بذریعہ خط و کتابت تصفیہ کر لیویں۔

المشتہر:۔ محمد صدیق شمس مالک دکان پبلک کارنر گول بازار ربوہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

ہمدرد دلنسوال (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس انیس ۱۹ روپے